مولانا سمیع الحق صاحب :-

نظامِ تعلیم میں انقلابی تبدیلیاں اس کے لئے میں مزید اتنی گذارش کروں گا کہ اصلاح معاشرہ کیلئے نظامِ تعلیم میں انقلاب کی ضرورت ہے۔ صرف یہ نہیں کہ چند آیات اور چند احادیث کے لئے ایک آدھ پیریڈ کالجوں اور سکولوں میں رکھ دیں۔ اس کے لئے ایک تو تعلیم کا رخ بدلنا ہے۔ کہ موجودہ تعلیم کا مقصد تو صرف تحصیلِ معاش ہے اور اسلام کی نظر میں تعلیم انسانیت پیدا کرنے کی چیز ہے۔ نفس کی پاکیزگی کا ذریعہ ہے۔ معاشرہ کی تطہیر کے لئے ہے اور کائنات آفاقی و انفسی میں غور و تدبّر کیلئے اللہ کی معرفت کے لئے ہے۔ ایثار اور اخلاق پیدا کرنے کے لئے تعلیم دی جاتی ہے۔ اور حاصل کی جاتی ہے تو جب تک ہم تعلیم کا سارا رخ ان خطوط پر نہیں ڈالیں گے تو مقصد حاصل نہیں ہوگا۔

دوسری بات یہ ہے کہ سارے نصاب کو سارے مضامین کو ہمیں "اسلامیانا" ہوگا۔ اسلام صرف ایک آدھ مضمون سے نہیں آتا۔ سارے مضامین اور زندگی کے ہر شعبے سے اس کا تعلق ہے۔ ہم فلسفہ پڑھائیں تو اس میں مسلمان فلاسفہ کے افکار مسلمان فلاسفہ کے حالات ہوں۔ تاریخ پڑھائیں تو مسلمان مورخین کے عمرانیاتی نظریات ہوں۔ ہم معاشیات کا مضمون پڑھائیں تو اس میں معاشی نظریہ اسلام کے موجود ہوں۔ پھر تقابلی مطالعہ ہو غیر اسلامی معاشی نظریات سے، کمیونزم سے موازنہ ہو، کیپٹل ازم سے مقابلہ ہو اور مسلمان ماہرین معاشیات کے افکار ہوں۔ جغرافیہ پڑھائیں تو اس میں بھی ہم اسلامی چیزوں کو لے سکتے ہیں۔ سمتِ قبلہ کیسے معلوم ہوگی -؟ اوقات نماز کا تعین کیسے ہوتا ہے۔ یہ چند مثالیں ہیں کہ یہ سب باتیں اس میں آسکتی ہیں۔ ہم ریاضی پڑھاتے ہیں، حساب پڑھاتے تو کیا اس میں ہم زکوٰۃ اور عشر کے مقادیر اور حصص نہیں رکھ سکتے؟ اس میں ہم میراث کے سارے حصص نہیں بیان کر سکتے کہ اتنا پیچیدہ موضوع ہے۔ کہ بڑے بڑے علماء کو مشکل سے معلوم ہوتا ہے۔

تو علمِ ریاضی میں ایسے مضامین سے علم ریاضی بھی اسلامی ہو جائے گا۔ سائنس مادہ پرست ذہنیت کا ذریعہ بھی بنتی ہے۔ خدا اور رسول سے باغی بھی بناتی ہے۔ مغربی طرزِ تعلیم میں سائنس کا یہی نتیجہ سامنے آیا ہے۔ ہم اگر سائنس کو پڑھائیں تو اس کو ایسے طرز پہ مرتب کریں کہ وہ خدا کی وحدانیت کا خدا کی عظیم حکمتوں کا قدرتوں کا تصوّر ابھار سکے۔ اور یہ باتیں ذہن میں جاگزیں ہوں تو ایک مسلمان بنانے کا سب سے بڑا ذریعہ سائنس بن سکتی ہے۔ یورپ نے تو سائنس اور سارے مضامین کو مادیت اور مادہ پرستی کا ذریعہ بنا لیا ہے، ہم نے بھی اسکو اپنا لیا ہے۔ —— تو ہمیں سارے مضامین پہ ایک نظر ڈالنا ہوگی۔

اسلامیات کا معیار یہ ہو کہ میٹرک تک کم از کم بچہ قرآن و حدیث اور اسلام کے ضروری عقائد